Date: / /20

اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں

start with the summary of the answer as introduction.......

اسلام عربی زبان کے لفظ **"سلم"** سے اخذ کیا گیا ہے جس کے معنی ہیں **"امن اور سلامتی"** اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دینا۔ اللہ پاک کی اطاعت کرنا اور اپنی خواہشات کو اللہ تعالیٰ کے تابع کر لینا۔ اسلام کا پرانا نام **"دین حنیف"** ہے جو حضرت ابراہیم کیلئے قرآن پاک میں استعمال کیا گیا اس کا معنی ہے ایک خدا کو ماننے والا۔

★ اسلام کے دو معنی بیان کیے جاتے ہیں

عمودی معنی: اس کا مطلب ہے اللہ تعالیٰ اور انسان کے درمیان اسلام ہونا یعنی کہ انسان احکاماتِ الٰہی پر عمل پیرا ہو۔

افقی معنی: اس کا مطلب ہے انسان اور انسان کے درمیان اسلام یعنی کہ ایک انسان کو چاہیے کہ وہ دوسرے انسانوں کے ساتھ محبت، رحم دلی سے پیش آئے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم یہ قرآن پاک میں **114** مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ اس کا مطلب ہے (محبت، ہمدردی، رحم دلی)

اسی لیے اللہ تعالیٰ کے بندوں سے محبت، ایثار کسی بھی معاشرے کی ہم آہنگی اور امن کی

attempt by giving subheadings......

Scanned with CamScanner

ضمانت ہیں۔ قرآن پاک میں اسلام کو امن کی راہیں

مفاہمت کا جھنڈا۔ اور امن میں خلل پیدا کرنے کی

مذمت کی گئی ہے۔ اور اسے مثالی معاشرہ "**دارالاسلام**"

یعنی امن والی جگہ قرار دیا گیا ہے"

حضرت محمد ﷺ سے ہر نماز کے بعد دعا فرماتے تھے

"منکم انت السلام ومنک السلام تبارکت یا ذوالجلال و

الاکرام"

ترجمہ

"اے اللہ آپ ہمیشہ سلامت رہنے والے ہیں اور ہر ایک

کو آپ سے ہی سلامتی ملتی ہے۔ اور ذوالجلال والاکرام

آپ بہت برکت والے ہیں"۔

امام غزالی "اسلام دو مجموعوں کا نام ہے "حقوق اللہ"

اور حقوق العباد"

ڈاکٹر حمید اللہ: "اسلام دین توحید ہے جو

کہ حضرت محمد پر نازل ہوا۔

حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا

"جو کام اللہ تعالیٰ نے نرمی میں کرو اس کی

صلاحیت رکھی ہے وہ [illegible] سختی میں

نہیں"۔

اسلام میں ہمیشہ امن، محبت اور ایثار کا

سبق دیا گیا ہے۔ جنگیں بھی امن کیلئے ہی

لڑی جاتی تھیں

اسلام کی نمایاں خصوصیات

الہامی نظام: اسلام کی بنیاد اللہ پاک کی ہدایت اور احکامات پر ہے۔ دوسرے مذاہب کی طرح انسانی عقلوں کا مجموعہ نہیں ہے۔ انسان کا تو دماغ بھی محدود سا ہے وہ اپنے ماحول سے باہر نہیں سوچ سکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہی کی ذات ہے جو اُس دنیا کی مالک خالق ہے اور ماضی حال اور مستقبل کا علم بھی اللہ تعالیٰ کی ذات کے پاس ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی تعلیمات پر عمل کرنے کا حکم دیا جب کائنات پیدا کی تو انسان کی مادی و جسمانی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے وسائل مہیا کیے اور معاشرتی، سیاسی، معاشی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے پیغمبر بھیجے جن کا کام لوگوں کو اللہ کے احکامات سے آگاہ کرنا تھا اور وہ خود بھی ان ہدایت پر عمل کرتے۔

سورہ آل عمران آیت (۱۶۴) لقد من اللہ علی المومنین اذ بعث فیھم رسولا من انفسکم یتلو علیھم و ایٰتہ و یزکیھم و یعلمھم الکتاب و الحکمۃ

"ایمان والوں پر اللہ تعالیٰ نے ایک سب سے بڑا احسان کیا ہے کہ اُن کے درمیان اُن ہی میں سے پیغمبر اٹھایا جو اُس کی آیات اُن کا سناتا ہے۔ اور اُن کی زندگیوں کو سنوارتا ہے اور اہم کتاب اور دانائی کا علم دیتا ہے۔

تمام اسلامی تعلیمات میں رد و بدل کیا جا چکا ہے

keep the desc

keep the description of a single argument a bit brief.

Scanned with CamScanner

Date: __/__/20 M T W T F S

لیکن اسلام اپنی صحیح حالت میں موجود ہے۔

مکمل ضابطہ حیات: اسلام مکمل ضابطہ حیات کی یہ دلیل ہے کہ انسانی حیات کے معاشرتی، سیاسی معاشی، قومی وبین الاقوامی ہر مسائل اور پہلو کا احاطہ کرتا ہے۔ انسان کو اسلامی تعلیمات اپنی زندگی کے قول و فعل، فکر و غور میں بھی منظم طریقے سے استعمال کرنا چاہیئے۔ یہ نہیں ہو سکتا کہ ایک مسلمان ہو صرف نماز اور روزہ کی پابندی کرتا اور باقی قول و فعل میں اسلام کے احکامات کا پرچار نا ہو

سورۃ البقرہ آیت (208) یایھا الذین امنو ادخلو فی السلم کافۃ ولا تتبعو خطوت الشیطن

"اے ایمان والو پورے کے پورے اسلام میں داخل ہو جاؤ اور شیطان کی پیروی نہ کرنا"

اسلام ہمیں ہر پہلو سے متعلق جامع تعلیم دیتا ہے جیسے کہ شادی سے متعلق مکمل راہنمائی، اولاد کی پیدائش، پرورش، تمام عبادات کے ادا کرنے کے مؤثر طریقے، وفات کی رسومات وغیرہ شامل ہے۔

اللہ کو یہ بات ناپسند ہے کہ کوئی حیات انسانی کے پہلوؤں پر اس کی اطاعت کی جائے اور باقیوں میں اپنی مرضی کی جائے۔ شیطان کو بھی اللہ نے سجدہ نہ کرنے کی وجہ سے نکال دیا تھا (جنت سے) اس نے اللہ تعالیٰ کے احکامات کی خلاف ورزی کی تھی

انفرادیت/اجتماعیت: اسلام نے انفرادیت اور اجتماعیت میں توازن قائم رکھا ہے اور ہر انسان کو اللہ کی ذات کے سامنے فرداً فرداً جواب دہ رکھا ہے۔ یعنی ہر انسان اپنے اعمال کا خود بارگاہ الٰہی میں جواب دہ ہے اور اسی کے مطابق اس کی جزا اور سزا کا تعین کیا جاتا ہے۔

سورۃ بقرہ آیت 286 "ماکسبت وعلیھا مااکتسبت"

جس نے نیکی کمائی اس کا پھل اسی کیلئے ہے اور جس نے بدی سمیٹی، اس کا وبال اسی پر ہے۔

اجتماعیت اسلام نے اجتماعیت پر بھی زور دیا ہے کیونکہ یہ معاشرے میں نظم و نسق، اور منظم معاشرہ پیدا کرنے کا سبب ہے۔ آپ کے مال میں سے کچھ حصہ غریبوں پر بھی خرچ ہونا چاہیئے۔

one reference is enough for a single argument.

حضرت محمدؐ نے فرمایا

"آپس میں مل جل کر رہو، ایک دوسرے سے نہ کٹو آسانیاں پیدا کرو، مشکلات نہ پیدا کرو"

اور جگہ آپؐ نے فرمایا

"وہ مسلمان نہیں جو خود اپنا پیٹ بھرے اور اس کا پڑوسی بھوکا رہے"۔

Scanned with CamScanner

دین و دنیا کی وحدانیت: کچھ مذہب ایسے

بھی جو صرف خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کیلئے دنیا سے علیحدگی کا سبق دیتے ہیں پر اسلام نے دنیا سے علیحدگی کو سخت ناپسند فرمایا ہے بلکہ ایک مسلمان اپنی دنیا کے معاملات سے غافل نہیں ہو سکتا ہے **آپؐ نے فرمایا "لا رہبانیہ فی اسلام"** "ترک دنیا اسلام میں نہیں ہے۔"

انسان کے کچھ دنیاوی ذمہ داریاں ہیں جو اسے ممتاز کرتی ہیں **آپؐ نے فرمایا" جو والدین کیلئے محنت کرتا ہے وہ اللہؐ کی راہ میں کام کرتا ہے، جو بیوی بچوں کیلئے محنت کرتا ہے وہ اللہ کیلئے کام کرتا ہے اور جو خود کو عزت سے بچانے کیلئے محنت کرتا ہے وہ اللہؐ کی راہ میں کام کرتا ہے** یعنی دنیا کے فرائض اور اعمال انجام دینے سے اس کو ثواب / اجر ملتا ہے یعنی کہ کوئی بھی فرد اپنی آخرت کی پرواہ دنیا کو نظر انداز کیے بغیر نہیں کر سکتا ہے۔ اگر کسی فرد کے دنیاوی زندگی کے اعمال اچھے ہوں گے تو اخروی زندگی خود ہی سنور جائے گی۔ اسلام ہمیں بتلاتا ہے کہ ہمیں اپنی آخرت سے بھی غافل نہیں رہنا چاہیے اور آخرت کو ذہن نشین کر کے ہی دنیا میں پرہیزگاری اپنائی جا سکتی ہے۔

سورۃ بقرہ ایت (201) ربنا اتنا فی دنیا

Scanned with CamScanner

Date: __/__/20

حسنة وفی الاخرۃ حسنة وقنا عذاب النار

"اے ہمارے رب ہمارے دنیا کی بھی بھلائی دے اور آخرت کی بھی بھلائی دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا لے"

leave a line space between headings for neatness.

آسان عقلی مذہب: اسلام میں (عیسائیوں) ہندوں کی کوئی پیچیدگیاں نہیں ہیں اور نہیں کوئی پادریوں کا وجود دین اسلام میں پایا ہی نہیں جاتا ہے۔

اسلام صرف ← اللہ تعالیٰ پر ایمان
← رسول پر ایمان ← ملائکہ پر ایمان
← قرآن پر ایمان

اللہ تعالیٰ کی اطاعت کا مطالبہ کیا گیا ہے لیکن اس میں کوئی زبردستی نہیں ہے

سورۃ الکہف ایت (۲۹) فمن شاء فلیؤمن ومن یشاء فلیکفر "جو چاہے ایمان لائے جو چاہے کفر اختیار کرے"

انسان کو عقل اور سوچ و بچار کرنے کی تلقین کی گئی ہے

سورۃ طٰہٰ ایت (114) رب زدنی علما: "اے اللہ میرا علم وسیع کر دے"

قرآن پاک میں وہ لوگ جو عقل استعمال نہیں کرتے اُن کو جانوروں سے بھی بدتر قرار دیا گیا ہے۔

قرآن پاک بہت آسان کتاب ہے جو چاہے آسانی سے اسے پڑھ سکتا ہے اور اللہ کی تعلیمات کو سمجھ سکتا ہے کیونکہ قرآن حکیم کا ترجمہ کئی زبانوں میں آ

Scanned with CamScanner

چکا ہے اردو میں بھی ہے اور انگریزی میں "حضرت شاہ ولی"
برصغیر پاک و ہند میں پہلی شخصیت تھیں جنہوں نے پہلی بار
قرآن کا ترجمہ فارسی میں کیا تھا۔ آپ نے ارشاد فرمایا
ہر مسلمان پر حصول علم فرض ہے۔ جو شخص گھر سے علم
کیلئے نکلتا ہے۔ گویا وہ اللہ کی راہ پر چلتا ہے"۔

ایمان اور نفس کی اصلاح: اسلام محض خام خیالی
فلسفہ نہیں ہے بلکہ اپنی زندگی کے غور و فکر اعمال
میں اسلامی تعلیمات کو عملی جامہ پہنانا ہے
اسلام کا مقصد انسان کے دل و دماغ میں تمام محبتیں
نکال کر صرف اللہ تعالیٰ کی محبت بھر دینا ہے۔ اور
ایمان کا مزید مضبوط اور طاقتور بنانا ہے اگر آپ
نے کوئی دین کی تعلیم حاصل کریں آپ کا فرض
ہے دوسروں کو بھی آپ یہ تعلیم دیں اور اسی طرح
نفس کی ساری خواہشات اللہ کے تابع کر دینا۔ حضور
نے جب دین کی تبلیغ کی تو نگرانی کی گنجائش باقی نہ رہی جیسا
کہ ایک شخص زنا کر کے آیا اور کہا رسول مجھے سزا دیں
"اور کسریٰ کا تاج ایک شخص گٹھڑی میں رکھ کر بیت المال
میں واپس کر آیا۔ عربی شراب کی لت میں پڑے
ہوئے تھے لیکن جب آپ نے شراب چھوڑنے کا حکم دیا
ہاتھوں سے جام زمین پر گر پڑے ہونٹوں پر شراب کے
قطرے تھے جو حلق تک نہ جا سکے۔ اس دن رات
اکیلے ہیں، ہجوم میں انسان کو نگرانی کی گنجائش
باقی نہ رہی اور اللہ کا خوف دل میں پیدا ہو گیا

Date: __/__/20

ثبات و تغیر قرآن پاک کی تعلیمات واحد آسمانی تعلیمات ہیں جو اپنی اصلی حالت میں موجود ہیں اس میں کسی قسم کی ردو بدل کی گنجائش نہیں ہے کیونکہ اسلام میں ہر بدلتے وقت کے ساتھ انسانی زندگی میں رونما ہونے والی تبدیلیوں کے متعلق بھی تعلیمات موجود ہیں قرآن پاک میں تمام مسائل کا حل ملتا ہے مسلمان بھی ان تعلیمات میں تبدیلی نہیں کر سکتے کیونکہ ایسا نا ممکن ہے اب ضروری نہیں جو مسلمان کرے اگر وہ انسانی تعلیمات کے خلاف بھی ہے تو وہ بھی اسلام ہے۔

اسلام اس وجہ سے بھی تبدیل نہیں ہوا کیونکہ انسان فطرت بھی تو تخلیق کائنات سے لے کر آب تک تبدیل نہیں ہوئی ہے۔

سورہ یونس آیت 64

لا تبدیل لکلمت اللہ

"اللہ کی باتیں تبدیل نہیں ہو سکتی ہیں"

سورۃ احزاب آیت 62

لا تجد لسنۃ اللہ تبدیلا

~~"اللہ تعالیٰ کی سنت میں تبدیلی نہیں ہو سکتی"~~

"اور تم اللہ کی سنت میں تبدیلی نہیں پاؤ گے"

انسانیت کا فروغ: انسان میں پیدائشی طور پر کچھ خوبیاں موجود ہوتی ہیں جیسا کہ انسانوں سے محبت، احساس کا جذبہ، فلاح کیلئے کوشاں رہنا اس میں سب سے زیادہ اخلاق کو اہمیت حاصل ہے کہ دوسروں سے نرمی اور حسن سلوک سے پیش آیا جائے۔ غریبوں کی مدد کی جائے زکوٰۃ دی جائے (حضرت ابوبکرؓ نے زکوٰۃ نہ دینے والوں کے خلاف جہاد کیا تھا

سورۃ ہمزہ آیت 1، 2

ویل لکل ھمزۃ لمزۃ الذی جمع مالا وعددہ

خرابی ہے ہر طعنے دینے والے غیبت کرنے والے کی جس نے جمع کیا مال اور گن گن کر رکھا اسے

حدیث قدسی: اللہ تعالیٰ اس شخص سے ناراض ہو جاتے ہیں جو کسی بیمار کی عیادت کیلئے نہیں جاتا"

مصر کی جامعتہ الازہر کے پروفیسر ڈاکٹر روسی اللہ محمد عباسؒ نے کتاب لکھی **اسلام کی نمایاں خصوصیات**" لکھا کہ اسلام کی سب سے نمایاں خوبی رفاہ عامہ کے کام کرنا ہے

use specific and self explanatory headings.

حقوق العباد: اللہ تعالیٰ نے انسان کے حقوق پورا کرنے کی تلقین کی ہے

خطبہ حجتہ الوداع میں آپؐ نے فرمایا کسی

"عربی کو کسی عجمی پر کوئی فوقیت حاصل نہیں ہے اور
نہ کسی عجمی کو کسی عربی پر، نا گورا کالے سے افضل ہے
اور نا کالے گورے سے افضل ہے"

"جو خود کھاؤ وہی اپنے غلاموں کو کھلاؤ
جو خود پہنو وہی اُن کو پہناؤ۔"

← جانوروں کے حقوق ادا کرنا بھی انسانیت
کے زمرے میں آتا ہے مثلاً گرمی کے موسم میں
آپ انکی دیکھ بھال کر سکتے ہیں کوئی سایہ
یا پانی فراہم کر سکتے ہیں

**آپؐ نے فرمایا "تم زمین والوں پر
رحم کرو آسمان والا تم پر رحم کرے گا"۔
ایک بدو کو آپؐ نے ڈانٹا تھا کیونکہ اُس
کا اونٹ پیاسا تھا۔**

← ماحولیات کی تحفظ کیلئے کام کرنا بھی انسانیت
کی خدمت کے دائرے میں شامل ہے جیسا
کہ آلودگی کو کم کرنے کیلئے، موسم کو معتدل
رکھنے کیلئے، معتدل موسمی عوامل سے بچنے کیلئے
اور سایہ فراہم کرنے کیلئے درخت بہت اہم ہیں
ان کو بلاوجہ کاٹنا نہیں چاہیے

**آپؐ نے فرمایا
"حالتِ جنگ میں سرسبز درخت کاٹنا
ممانعت ہے"۔
اگر بہتے ہوئے دریا کے کنارے بیٹھے ہو تو**

Scanned with CamScanner

Date: __/__/20

بھی پانی کا ایک قطرہ ضائع نہ کرو۔

اصلاحی اور انقلابی تحریک: اسلام ہمارے پاس انقلابی تحریک کا کردار ادا کرتا ہے کیونکہ جب پیغمبروں نے صرف لوگوں کو ہی نہیں اسلامی احکامات کا درس دیا بلکہ خود بھی اپنی زندگیوں میں اطاعت کا عملی نمونہ پیش کیا حضور محمد ﷺ نے جن لوگوں کو تبلیغ کی انہیں ہدایت دی کہ ہر طرف اسلام کی تبلیغ کرے اور دین کا بول بالا کر دے تاکہ لوگوں کو اللہ پاک کی ہدایت نصیب ہو۔

سورہ الصف ایت 29

"وہی تو خدا ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ وہ اسے سارے دین پر غالب کر دے مشرکوں کو یہ کتنا ہی ناگوار ہو۔"

سورۃ ال عمران 110

"اب زمین پر سب سے بہترین گروہ تم ہو جسے انسانوں کی ہدایت و اصلاح کیلئے بھیجا گیا ہے تم نیکی کا حکم دیتے ہو بدی سے روکتے ہو۔"

جب زیادہ لوگوں تک ہدایت پہنچ جائے گی تو معاشرہ منظم ہو جائے گا ہم آہنگی اور امن کا دور دورہ ہو گا

حضرت عیسیٰ کے بقول "زمین اپنے خزانے اگلنے لگے اور آسمان اپنی برکتیں لٹانے لگے"۔

keep the descri

end the answer with conclusion.

Scanned with CamScanner